الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Abdullah		Serial No : **32916**		MODE: **Regular**
Address : **Sialkot**		Date : **2/1/2018**		
Subject : **3 Talaq**		Contact No:		
Writer : دبیر محمد		Email :		

Agr Nikah ke bad or Rukhsati se pehle 3 Talaq ho jaen or bad men dobara usi se Nikah krna chahe to Hlala Lazim ho ga ya ni

اگر نکاح کے بعد اور رخصتی سے پہلے تین (3) طلاق ہوجائیں اور بعد میں دوبارہ اسی سے نکاح کرنا چاہے تو حلالہ لازم ہوگا یا نہیں؟

الجواب حامداً و مصلیاً

اگر کسی شخص نے نکاح کے بعد اپنی بیوی کو خلوت صحیحہ یعنی ایسی تنہائی میں ملنے سے پہلے جس میں میاں بیوی کو ہمبستری کرنے سے کوئی رکاوٹ نہ ہو، تین طلاقیں متفرق طور پر دیدیں (یعنی مثلاً یوں کہے: تجھے طلاق ہے، طلاق ہے، طلاق ہے) تو عورت ایک طلاق سے بائنہ ہوجائے گی اور باقی دو (۲) طلاقیں محل نہ ہونے کی وجہ سے لغو ہونگی، اسکے بعد اگر دونوں دوبارہ ایک ساتھ رہنا چاہتے ہوں تو حلالہ شرعیہ کے بغیر باہمی رضامندی سے گواہوں کی موجودگی میں دوبارہ عقد نکاح کرکے میاں بیوی کی حیثیت سے زندگی بسر کرسکتے ہیں۔ تاہم آئندہ کیلئے شوہر کے پاس دو (۲) طلاقوں کا اختیار ہوگا۔ لیکن اگر نکاح کے بعد میاں بیوی کو تنہائی کا موقع ملا ہو اگرچہ ہمبستری نہ ہوئی ہو یا ایسی تنہائی کا موقع تو نہ ملا ہو مگر شوہر نے ایک ہی کلمہ کے ساتھ تین طلاقیں دیدی ہوں (مثلاً یوں کہہ دیا کہ تجھے تین طلاق ہیں) تو ایسی صورت میں تینوں طلاقیں واقع ہوکر حرمت مغلظہ ثابت ہوجائے گی اور بغیر حلالہ شرعیہ ایک ساتھ رہنے کی گنجائش باقی نہیں ہوگی۔

کما فی الھندیۃ: اذا طلق الرجل امرأتہ ثلاثا قبل الدخول بھا وقعن علیھا، فان فرق الطلاق بانت بالاولی ولم تقع الثانیۃ والثالثۃ اھ (ج ۱، ص ۳۷۳)۔

وفی الدر المختار: (لا) ینکح (مطلقۃ) من نکاح صحیح نافذ کما سنحققہ (بھا) ای بالثلاث (لو حرۃ وثنتین لو امۃ) ولو قبل الدخول (حتی یطأھا غیرہ اھ۔ (ج ۳، ص ۴۰۹)۔ واللہ اعلم۔

پیر محمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
۲۷ جمادی الاولی ۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷/۵/۱۴۳۹

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷/۵/۱۴۳۹

دار الافتاء ۳۲۹۱۶ ۲۷/۵/۱۴۳۹

رئیس

رئیس

16/2/18